ہمارے مقاصد

ہوسکتا ہے سات میں ایک جوڑے کو حاملہ ہونا مشکل ہو۔ ان میں سے بعض جوڑوں کے لئے، ہوسکتا ہے بچے پیدا کرنے کے لئے ڈونر تخم ریزی (یعنی ہدیہ دینے والوں کے تولیدی خلئے استعمال کر کے حاملہ ہونا) ہی واحد امید ہو۔ اسی طرح جہاں عورت تولیدی خلئے نہ بنا سکتی ہو، وہاں ہدیہ کئے گئے تولیدی خلئے استعمال کئے جاتے ہیں۔ اکیلی خواتین یا ہم جنس پرست خواتین ہدیہ کئے گئے مردانہ تولیدی خلئے کے ذریعے فیملی شروع کرنے میں مدد کے لئے فرٹیلٹی کلینکس استعمال کر سکتی ہیں۔ یو کے میں ہر سال ہدیہ کئے گئے صنفی تخم کے ذریعے علاج کے بعد تقریباً 2,200 بچے پیدا ہوتے ہیں۔

اس طریقے سے پیدا ہونے والے بچوں کے والدین کے لئے یہ ایک بڑا مسئلہ ہے کہ آیا انہیں اپنے بچوں، دیگر افرادِ خانہ یا دوستوں کو بتانا چاہئے یا نہیں۔ **ڈی سی نیٹ ورک** 1993 میں ایسے والدین کی طرف سے شروع کیا جانے والا ایک گروپ ہے جنہوں نے اپنے بچوں کو اُن کے اصل ارتقاء کے بارے میں بتانے کا فیصلہ کیا تھا اور جو ایک دوسرے کی مدد کے لئے اکٹھے ہوئے تھے۔

خاندانوں کے لئے

ہمارا خیال ہے کہ ہمارے بچوں کو یہ جانتے ہوئے نشوونما پانے کی ضرورت ہے کہ انہیں کس طریقے سے بنایا (پیدا) کیا گیا تھا۔ ہمارے خیال میں ہدیہ دینے والے جس پوشیدگی کا مشورہ دیتے تھے وہ اَب بہترین مشورہ نہیں ہے۔

ہم محسوس کرتے ہیں کہ بچوں اور اپنے خاندانوں کے ساتھ جلد از جلد بات کرنا شروع کرنا سب سے بہتر ہے اور کسی فرد کے اصل ارتقاء جیسے اہم معاملے کو خفیہ رکھنا ایک پائیدار اور پیار بھرے رشتہ کے لئے ایک غیر محفوظ بنیاد ہے۔

سوسائٹی بانجھ پن اور ہدیہ کئے گئے صنفی تخم کے ذریعے فیملی پیدا کرنے کے بارے میں جتنا زیادہ کھلی بات چیت کرے گی، یہ سب اُتنا ہی زیادہ آسان ہو جائے گا۔

اس لئے ہم نے دانستہ طور پر اس طریقے سے ہمدردانہ میڈیا کوریج حاصل کرنے کی کوشش کی ہے جو زیادہ وسیع عوامی قبولیت کو فروغ دے گی۔